فصل کاٹنے سے پہلے ہی بیچ دی، تو عشر خریدار پر ہو گا یا بیچنے والے پر؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Har-5553 تاریخ: 20-03-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ فصل تیار ہو چکی تھی مگر ابھی کٹائی باقی تھی کہ اس سے پہلے مالک نے بیچ دی، سوال یہ ہے کہ اس صورت میں فصل کا عشر خریدار ادا کرے گا یا بیچنے والا؟ بیان فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

فصل جب اس قدر تیار ہو جائے کہ اب اس کے بگڑنے، سوکھنے اور خراب ہونے کا اندیشہ نہ رہے، تو اس پر عشر واجب ہوتا ہے اور جس کی مِلک میں یہ حالت پیدا ہو گی، اسی پر عشر لازم ہو گا۔ صورت مسئولہ میں چونکہ یہ حالت بائع (یعنی بیچنے والے) کی مِلک میں پیدا ہوئی کہ اس نے فصل تیار ہونے کے بعد فروخت کی، لہٰذا صورت مسئولہ میں اسی پر عشر لازم ہے، خریدار پر لازم نہیں۔

عشر لازم ہونے کے متعلق در مختار میں ہے: ”ولو باع الزرع ان قبل ادراکہ فالعشر علی المشتری ولو بعدہ فعلی البائع “ترجمہ: اور زراعت بیچی، اگر پکنے سے پہلے تو عشر مشتری پر ہے اور اگر اس کے بعد تو بائع پر۔ (در مختار مع رد المحتار، ج3، ص324، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”واذا باع الارض العشریۃ وفیھا زرع قد ادرک مع زرعھا او باع الزرع خاصۃ فعشرہ علی البائع دون المشتری “اور جب عشری زمین کھیتی کے ساتھ بیچی اور کھیتی

پک چکی تھی یا خاص کھیتی فروخت کی، تو اس کا عشر بائع پر لازم ہے، نہ کہ مشتری پر۔

(فتاوی عالمگیری، ج1، ص187، مطبوعہ کوئٹہ)

آم کی بہار اور زراعت پر عشر لازم ہونے کے متعلق سیدی اعلی حضرت، الشاہ، امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”بہار اس وقت بیچنی چاہئے جب پھل ظاہر ہو جائیں اور کسی کام کے قابل ہوں، اس سے پہلے بیع جائز نہیں اور اس وقت اس میں عشر واجب ہوتا ہے (جب) پھل اپنی حد کو پہنچ جائیں کہ اب کچے اور ناتمام ہونے کے باعث ان کے بگڑ جانے، سوکھ جانے، مارے جانے کا اندیشہ نہ رہے، اگرچہ ابھی توڑنے کے قابل نہ ہوئے ہوں، یہ حالت جس کی ملک میں پیدا ہوگی اسی پر عشر ہے، بائع کے پاس پھل ایسے ہوگئے تھے اس کے بعد بیچے تو عشر بائع پر ہے، اور جو اس حالت تک پہنچنے سے پہلے کچے بیچ ڈالے اور اس حالت پر مشتری کے پاس پہنچے تو عشر مشتری پر ہے بعینہ یہی حکم کھیتی کا ہے۔ **(فتاوی رضویہ، ج10، ص241، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)**

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو الحسن ذاکر حسین عطاری مدنی

27 شعبان المعظم 1444ھ/20 مارچ 2023ء

الجواب صحیح

مفتی فضیل رضا عطاری

دار الافتاء اہلسنت darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے